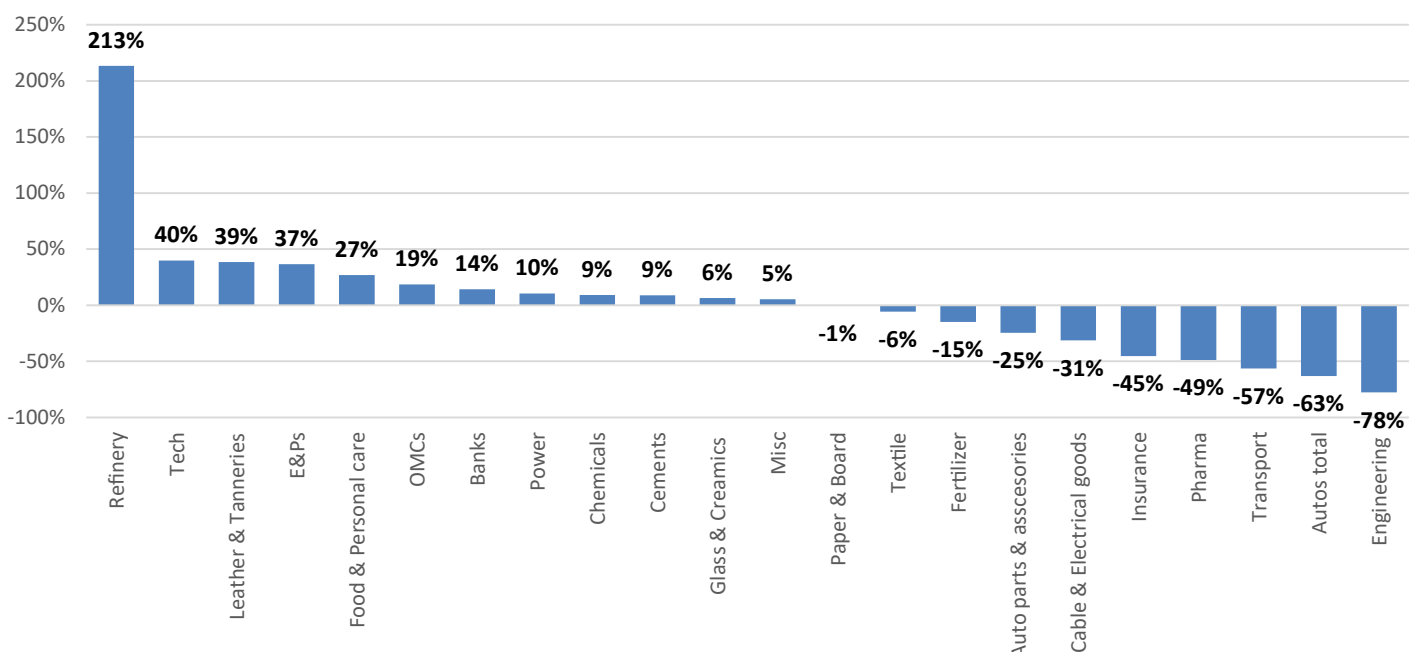


## Stock Market Prospects Amidst Record Corporate Profits and Attractive Valuations

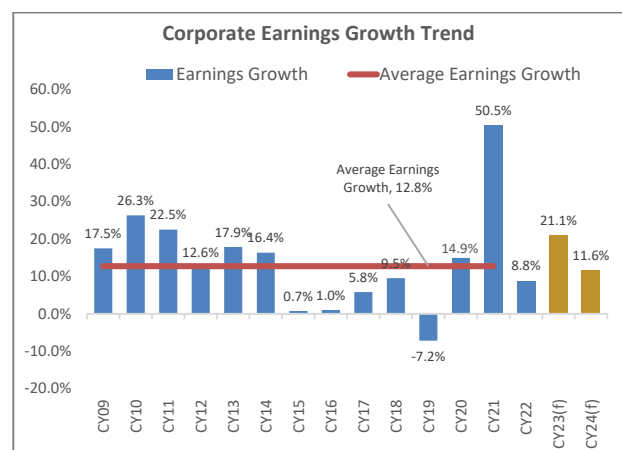
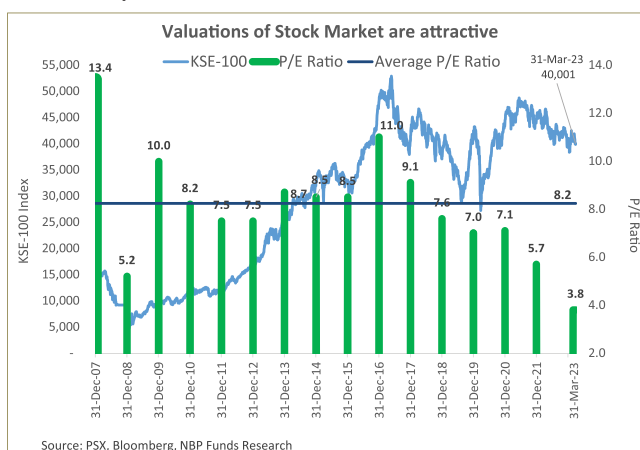
The last six years have not been good for the stock market investors. The lackluster performance of the stock market over the last six years is associated with the burgeoning current account deficit, depleting FX reserves, surge in inflation and interest rates on the back of rising commodity prices, and deceleration of GDP growth. These factors coupled with heightened local and geo-political uncertainty have impacted equity investors' returns and confidence.

**Corporate profits in CY2022 made another high despite slowdown in economy & increase in corporate taxes!** During CY22, KSE100 index companies recorded highest ever profitability of PKR 1,086 bn after registering a 6% growth. In comparison with the market profitability, NBP Funds Management Limited universe profitability grew by 9%. This growth has come despite imposition of 10% super tax and serious cost pressures, including steep hike in cost of capital. During the year growth was primarily driven by Refinery, Tech, and E&Ps sectors due to increase in oil prices, healthy inventory gains and steep PKR depreciation.

### Sectoral Earnings Growth for CY2022

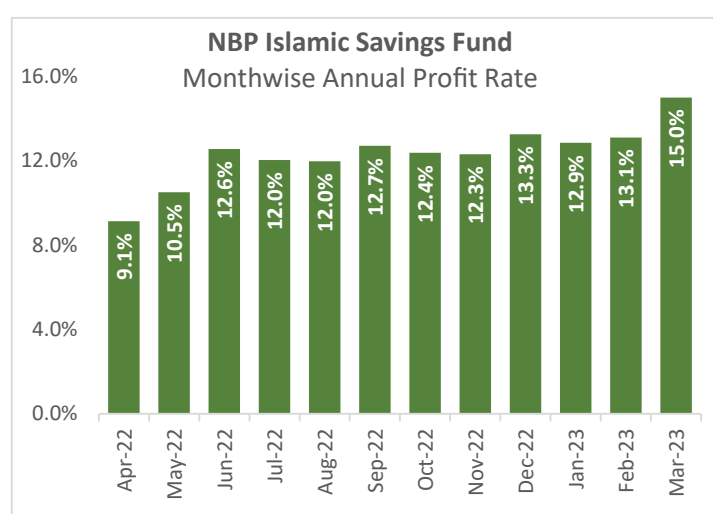
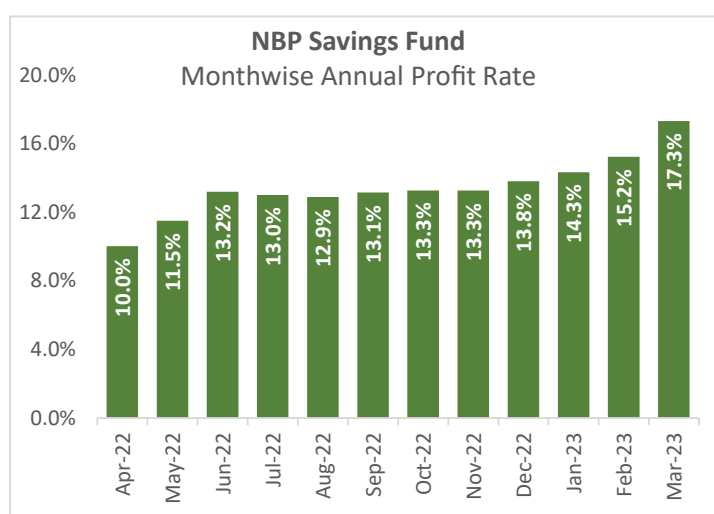


Looking ahead at CY23, while the macroeconomic variables indicate a significant slowdown in the economy, the listed corporates at PSX are relatively shielded as 60% of them are direct or indirect beneficiaries of rising oil prices, higher interest rates, and PKR devaluation. This year, we expect the traditional safe haven sectors such as Oil and Gas Exploration, Commercial Banks, and Fertilizers to keep the earnings momentum strong. Some cyclical sectors such as Engineering may also register exceptional growth due to the low base effect as CY22 profits had been marred by unprecedented floods and huge inventory losses. Overall, we expect CY23 profits of NBP Funds Management Limited universe to grow by double digits even if super tax continues to remain in place, which highlights the resilience of the listed corporates.



**Attractive returns on money market and income funds:** In order to contain the aggregate demand pressure, anchor inflationary expectations, and meet IMF demand, the central bank has aggressively raised Policy Rates by a cumulative 1300 bps from 7% to 20% in the ongoing monetary tightening cycle, which is still significantly below inflation. While the SBP has kept the money market yields stable, and system fairly liquid by significantly increasing the size of its open market operations, the prevailing political and economic scenario indicates that yields on both short and long-term instruments may increase further and will remain elevated during the remainder of CY23.

From the investment perspective, 3-month T-Bill yields have increased to 21.4% from 7.2% in July 2021. In line with the increase in interest rates, returns offered by income funds have become quite attractive. Improving returns along with the added benefit of ease of withdrawal has made money market and income mutual funds an attractive option for investors in both the conventional and Islamic categories. They are currently offering high double-digit returns. These funds are ideal for investors with relatively low risk appetite, and higher liquidity requirements.



As the above charts show, the returns on our savings funds have increased accordingly with the increase in the Policy Rate. NBP Savings Fund has offered its investors an annualized return of 17.3% during March 2023. NBP Islamic Savings Fund is a Shariah Compliant Income Fund which has offered its investors an annualized return of 15.0%. If Policy Rate rises from here, the return on these funds will rise further.

NBP Funds has also recently launched its second fixed rate / return plan of three months offering an attractive annualized return of 20% for investors at maturity. Going forward NBP Funds intends to launch such plans in both conventional and Islamic variants. These plans are ideal for investors who intend to lock their investments for a specific time period in order to meet their financial needs and goals.

**Stock market valuations at record lows:** Dismal performance of the market over the last six years and challenging economic situation have shaken the investors' confidence as manifested by a large 67% contraction in the Price-to-Earnings multiple from 11.4x at the market peak in May 2017 to the prevailing level of 3.8x. Foreign selling, which has been a key reason for stock market underperformance, averaged USD 377 mn per annum during FY17-FY22, with cumulative selling at USD 2.26 bn. During the first nine months of FY23, the trend of foreign outflows has diminished and we have actually seen an inflow of USD 8 mn. The slowdown in foreign selling will also provide much needed support to the market. From a fundamental perspective, the market is trading at an attractive Price-to-Earnings (P/E) multiple of 3.8x, versus historical average of 8.2x. The market also offers a healthy dividend yield of around 10%.

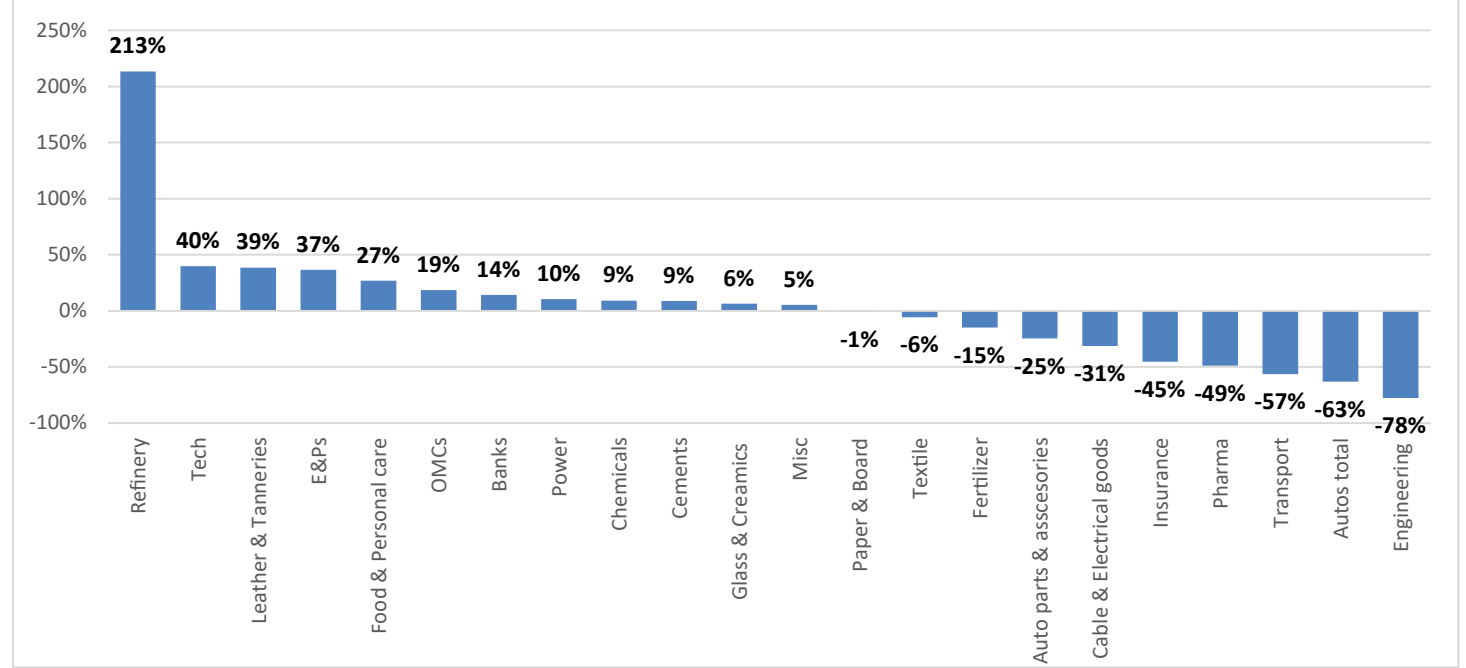
Therefore, investors with medium to long-term investment horizon are advised to consider the prevailing market levels as a buying opportunity via our NBP Stock Funds. Investors with limited risk appetite and high liquidity requirements can benefit from our income and money market funds, which are expected to provide strong double digit returns in the prevailing high interest rate scenario.

## ریکارڈ کارپوریٹ منافع اور پرکشش قیمتوں کے تناظر میں اسٹاک مارکیٹ کا ممکنہ جائزہ

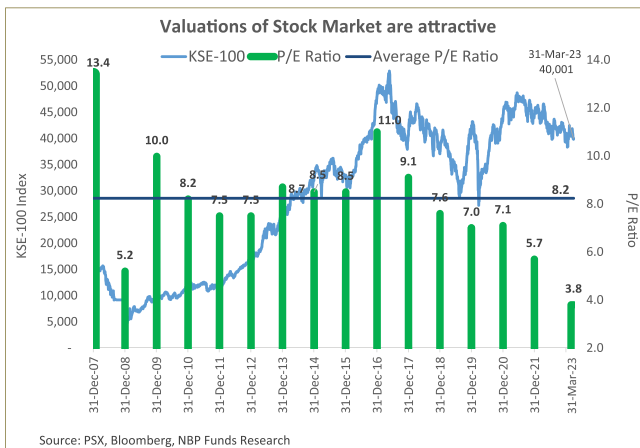
گزشتہ چھ سال اسٹاک مارکیٹ کے سرمایہ کاروں کے لیے مایوس کن رہے۔ گزشتہ چھ سالوں میں اسٹاک مارکیٹ کی غیر متاثر کن کارکردگی کی وجوہات میں بڑھتے ہوئے کرنٹ اکاؤنٹ خسارے، زرمبادلہ کے ذخائر میں کمی، اجناس کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کی وجہ سے شرح سود اور افراط زر میں اضافہ اور جی ڈی پی کی شرح نمو میں کمی ہیں۔ ملک میں سیاسی عدم استحکام اور عالمی جغرافیائی تبدیلیوں اور بڑھتی کشیدگی کے باعث اسٹاک مارکیٹ کے سرمایہ کاروں کا منافع اور اعتماد متاثر ہوا ہے۔

معیشت میں سست روی اور کارپوریٹ ٹیکسوں میں اضافے کے باوجود CY2022 میں کارپوریٹ منافع میں اضافہ! CY22 کے دوران، KSE100 انڈیکس کمپنیوں نے 6 فیصد نمو کے بعد 1,086 ارب روپے کا اب تک کا سب سے زیادہ منافع ریکارڈ کیا۔ یہ شرح نمو 10 فیصد سپر ٹیکس کے نفاذ، مہنگائی اور سرمائے کی لاگت میں زبردست اضافے کے باوجود ہوئی ہے۔ یہ شرح نمو بنیادی طور پر ریفرنسری، ٹیکنالوجی، تیل اور گیس سیکٹرز میں تیل کی قیمتوں میں اضافے، انوینٹری کے مثبت اثر اور روپے کی قدر میں زبردست کمی کی وجہ سے ہوئی۔

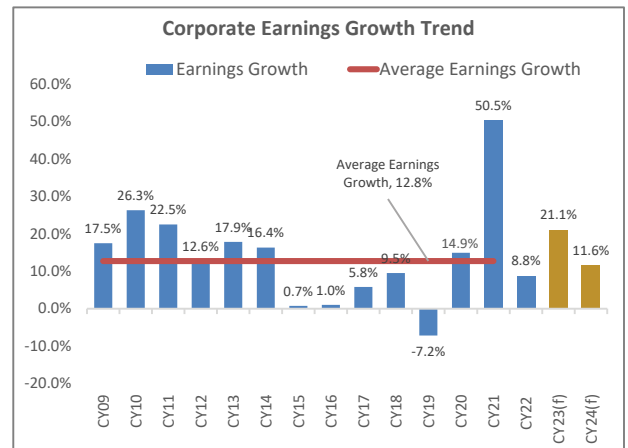
### Sectoral Earnings Growth for CY2022



CY23 کی بات کریں تو، جب کہ معیشت میں سست روی نمایاں ہے، PSX میں لسٹڈ کارپوریٹس نسبتاً محفوظ ہیں کیونکہ ان میں سے تقریباً 60 فیصد کمپنیاں تیل کی بڑھتی ہوئی قیمتوں، بلند شرح سود، اور روپے کی قدر میں کمی سے براہ راست یا بالواسطہ مستفید ہوتی ہیں۔ اس سال ہم توقع کرتے ہیں تیل اور گیس، کمرشل بینک، اور فریڈیلٹرز سیکٹرز آمدنی کے رجحان کو مضبوط رکھیں گے۔ مجموعی طور پر ہم توقع کرتے ہیں CY23 میں سپر ٹیکس برقرار رہنے کے بعد بھی کمپنیوں کے منافع میں 10 فیصد سے زائد اضافہ ہوگا، جو لسٹڈ کمپنیوں کے مستحکم حالات کو نمایاں کرتا ہے۔



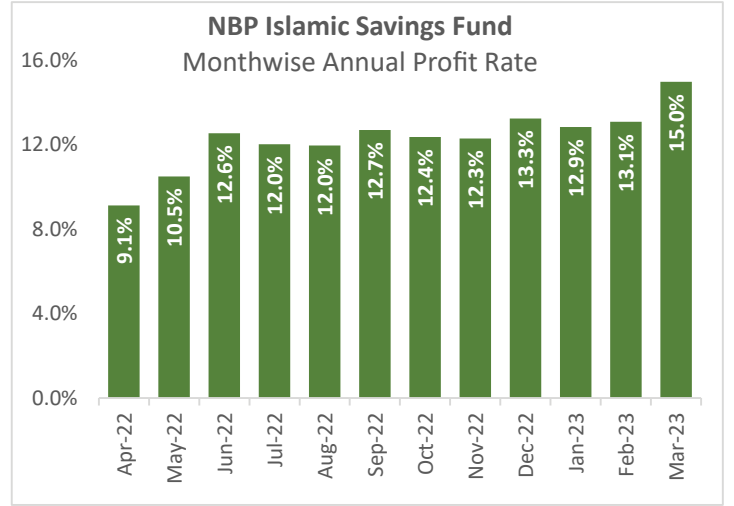
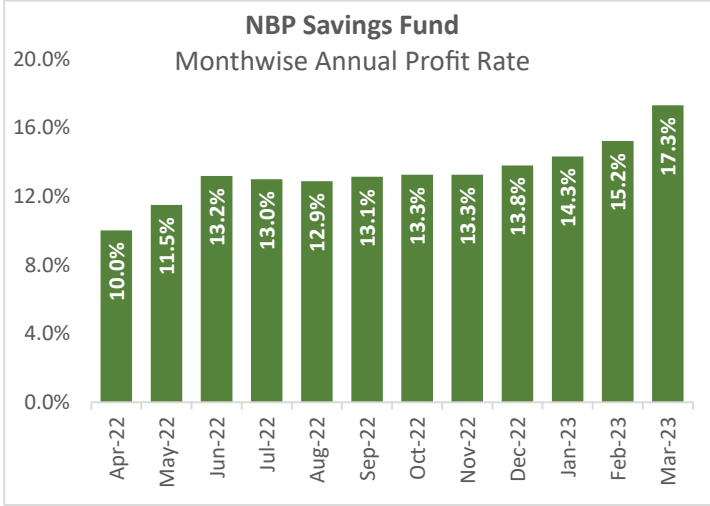
Source: PSX, Bloomberg, NBP Funds Research



تحتفظات: یہ دستاویز صرف معلوماتی مقصد کے لئے ہے اور اس کا یہ قطعی مقصد نہیں کہ یہ کسی فنڈ کی خریداری یا فروخت کی سفارش یا تجویز کرتا ہو۔ میوچل اور پینشن فنڈز میں سرمایہ کاری کے نتائج مارکیٹ کے حالات پر منحصر ہیں۔ یہ ضروری نہیں کہ مستقبل کے نتائج گزشتہ کارکردگی کے مطابق ہوں۔ سرمایہ کاری کی پالیسیوں اور رسک کو بخوبی سمجھنے کے لئے آفرنگ دستاویزات کا مطالعہ کیجئے۔ این بی پی فنڈز یا اس کا کوئی بھی سیلز نمائندہ سرمایہ کاری پر متوقع منافع اور سرمائے کے تحفظ کی کارائی نہیں دے سکتا۔ این بی پی فنڈز بیہ دار یا نامزد کی دعوہ پر وسیع میں مدد فراہم کرنے کا کردار ادا کرے گا۔ این بی پی فنڈز یا اس کا کوئی سیلز نمائندہ سرمایہ کاری، یا اس پر ہونے والے متوقع منافع/سرمائے کے تحفظ/کارکردگی کی ضمانت نہیں دے سکتا۔ نیشنل بینک آف پاکستان کے نام اور لوگو کے استعمال کا مطلب ہے ہرگز نہیں ہے کہ نیشنل بینک این بی پی فنڈز یا اس کے زیر انتظام کسی بھی سرمایہ کاری اسکیم کی ذمہ داریوں/فرائض کے لیے جواب دہ ہے۔

منی مارکیٹ اور انکم فنڈز پر پرکشش منافع: بڑھتی ہوئی مجموعی طلب پر قابو پانے، افراط زر میں اضافے میں کمی لانے اور آئی ایم ایف کے مطالبے پر اسٹیٹ بینک نے پالیسی ریٹ کو مجموعی طور پر 13 فیصد بڑھا کر 7 فیصد سے 20 فیصد کر دیا ہے، جو کہ اب بھی افراط زر کی شرح سے کافی نیچے ہے۔ موجودہ سیاسی اور معاشی منظر نامہ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ مختصر اور طویل مدتی بانڈز کے شرح منافع میں CY23 میں مزید اضافہ ہو سکتا ہے۔

سرمایہ کاری کے نقطہ نظر سے، 3 ماہ کے T-Bill کا منافع جو کہ جولائی 2021 میں 7.2 فیصد تھا، اب بڑھ کر 21.4 فیصد ہو گیا ہے۔ پالیسی ریٹ میں اضافے کے ساتھ، انکم فنڈز کے منافع کافی پرکشش ہو گئے ہیں۔ بہتر منافع کے ساتھ کسی بھی وقت رقم نکالنے کی سہولت کے اضافی فائدے نے منی مارکیٹ اور انکم میوچل فنڈز کو روایتی اور اسلامی دونوں زمروں میں سرمایہ کاروں کے لیے ایک پرکشش آپشن بنا دیا ہے۔ یہ فنڈز ان سرمایہ کاروں کے لیے مثالی ہیں جو رسک کو کم رکھنا چاہتے ہیں اور انہیں رقم کی ضرورت کسی بھی وقت پڑ سکتی ہے۔



پالیسی کی شرح میں اضافے کے ساتھ ہمارے بچت فنڈز کے منافع میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ این بی پی سیونگ فنڈ نے اپنے سرمایہ کاروں کو مارچ 2023 کے دوران 17.3 فیصد سالانہ منافع دیا۔ این بی پی اسلامک سیونگ فنڈ جو کہ ایک شریعہ کمپلائنٹ انکم فنڈ ہے، نے اپنے سرمایہ کاروں کو 15.0 فیصد سالانہ منافع دیا۔ اگر پالیسی کی شرح یہاں سے بڑھ جاتی ہے، تو ان فنڈز پر منافع مزید بڑھ جائے گا۔

این بی پی فنڈز نے حال ہی میں اپنا دوسرا فکسڈ ریٹ / ریٹرن پلان بھی شروع کیا ہے جو تین ماہ کا پرکشش سالانہ 20 فیصد ریٹرن سرمایہ کاروں کے لیے میچورٹی پر پیش کرتا ہے۔ آنے والے دنوں میں ہماری کمپنی ایسے مزید روایتی اور اسلامی دونوں قسموں میں پلان شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ این بی پی فنڈز کے یہ منصوبے ان سرمایہ کاروں کے لیے مناسب ہیں جو اپنی مالی ضروریات اور اہداف کو پورا کرنے کے لیے کسی مخصوص مدت کے لیے سرمایہ کاری کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

اسٹاک مارکیٹ کی بنیادی قدر ریکارڈ کم ترین سطح پر: پچھلے چھ سالوں میں مارکیٹ کی مایوس کن کارکردگی اور مشکل معاشی صورتحال نے سرمایہ کاروں کے اعتماد کو متزلزل کر دیا ہے جیسا کہ مئی 2017 میں مارکیٹ کے بلند سطح کے (Price-to-Earnings) 11.4 P/E میں 67 فیصد کمی کے بعد موجودہ 3.8 P/E سطح پر آ گیا ہے۔ غیر ملکی سرمایہ کاروں کی جانب سے فروخت، جو کہ اسٹاک مارکیٹ کی خراب کارکردگی کی ایک اہم وجہ رہی ہے، مالی سال 2017-2022 کے دوران اوسطاً USD 377 ملین سالانہ فروخت رہی، ان پانچ سالوں میں مجموعی فروخت USD 2.26 بلین تھی۔ مالی سال 2023 کے پہلے نو مہینوں میں، غیر ملکی سرمایہ کاروں کی جانب سے اخراج کا رجحان کم ہوا ہے اور ہم نے درحقیقت 7 ملین امریکی ڈالر سے سرمایہ کاری میں اضافہ دیکھا ہے، جو کہ اسٹاک مارکیٹ کے لئے مثبت ہے۔ بنیادی نقطہ نظر سے، مارکیٹ 8.2 کی تاریخی اوسط کے مقابلے میں 3.8 کے پرکشش (P/E) پر ٹریڈ کر رہی ہے۔

اسٹاک مارکیٹ کی پرکشش بنیادی قدر کے باعث ہم سرمایہ کاروں کو مشورہ دیتے ہیں کہ وہ اپنے درمیانی اور طویل مدتی معاشی اہداف کو مد نظر رکھتے ہوئے ہمارے این بی پی اسٹاک فنڈز کے ذریعے اسٹاک مارکیٹ میں سرمایہ کاری کریں۔ جب کہ محفوظ سرمایہ کاری کے خواہشمند سرمایہ کار ہمارے این بی پی سیونگ فنڈز کے ذریعے فائدہ اٹھا سکتے ہیں جن کے شرح منافع میں مزید اضافہ متوقع ہے۔